36617 ـ آيت ﴿ فمن تعجل فى يومين ﴾ كا معنى

سوال

ميرا سوال حج ميں جلدى كرنے كے بارہ ميں ہے كہ جلدى كرنے والا شخص بارہ تاريخ كوہى كيوں سفركرجاتا ہے اورتاخيركرنےوالا تيرہ تاريخ كوجاتا ہے حالانكہ اللہ سبحانہ وتعالى كا فرمان ہے :

﴿ فمن تعجل فى يومين ﴾ اس طرح جلدى توگيارہ تاريخ كوہونى چاہيے ؟

پسنديدہ جواب

الحمد للہ.

آيت كا معنى يہ ہے كہ جوكوئي ايام تشريق كے دودنوں ميں جلدى كرنا چاہے ، جوگيارہ اوربارہ اورتيرہ ذوالحجہ كوبنتے ہيں ، تواس طرح تعجيل يعنى جلدى بارہ تاريخ كوبنے گى ، لگتا ہے كہ سوال كرنے والے نے پہلا دن عيد كا شمار كيا ہے اس ليے وہ يہ سوال كررہا ہے ، اورايسا سمجھنا غلط ہے ۔

شيخ ابن عثيمين رحمہ اللہ تعالى كہتے ہيں :

ميں اپنے بھائيوں حجاج كرام كواس غلطى پرمتنبہ كرنا چاہتا ہوں كيونكہ بہت سارے حجاج كرام يہ سمجھتے ہيں كہ اللہ تعالى كے فرمان :

فمن تعجل فى يومين كا معنى گيارہ تاريخ كومنى سے نكل جانے كوتعجيل شمار كرتے ہيں يعنى عيد اورگيارہ تاريخ كودو دن شمار كرليتے ہيں ، حالانكہ معاملہ ايسے نہيں بلكہ انہوں نے غلط سمجھا ہے ، كيونكہ اللہ سبحانہ وتعالى كا فرمان ہے :

﴿اورچندگنے چنے دنوں ميں اللہ تعالى كا ذكر كرو توجوكوئي بھى دودنوں ميں جلدى كرلے اس پركوئي گناہ نہيں ﴾ ۔

اس آيت ميں ايام معدودات يعنى چندگنے چنے ايام سے مراد ايام تشريق ہيں ، اورايام تشريق كا پہلا دن گيارہ تاريخ كوبنتا ہے تواس طرح اللہ تعالى كے فرمان فمن تعجل فى يومين كا معنى يہ ہوگا كہ : جس نے بھى ايام تشريق كے دو دنوں ميں جلدى كى جوكہ بارہ ذوالحجہ كا دن بنتا ہے اس پركوئي گناہ نہيں لھذا انسان كوچاہيے كہ وہ اس مسئلہ كے بارہ ميں مفھوم كوصحيح كرے تاكہ وہ غلطى كا مرتكب نہ ہو ۔ اھـ

دیکھیں : فتاوی ارکان الاسلام صفحہ نمبر (566) ۔

واللہ اعلم